18 JUL 2019

سیاست

دینی مدارس کے طلبہ کو عصری تعلیم سے مربوط کرنے میں مانو کا اہم رول

نئی تعلیمی پالیسی کے مسودہ پر اردو یونیورسٹی میں گول میز مباحث، ڈاکٹر محمد اسلم پرویز اور دانشوروں کا اظہار خیال

حیدرآباد، 17 رجولائی (پریس نوٹ) ۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی دینی مدارس کو عصری تعلیم سے مربوط کرنے اور اردو زبان میں تعلیم کے کھلے ذرائع (MOOCs) مواد کی فراہمی میں اہم رول ادا کرنے کی خواہاں ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز' وائس چانسلر نے آج قومی تعلیمی پالیسی 2019 کے مسودہ پر گول میز مباحث کا افتتاح کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس امر پر اطمینان ظاہر کیا کہ مانو میں خواتین کے داخلہ تناسب نے اضافے میں کامیابی حاصل کرلی جو کہ نئی تعلیمی پالیسی کا ایک اہم عنصر ہے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسکول کی سطح پر اردو کو فروغ دینے کا مشورہ دیا تاکہ محفوظ زمروں کے لیے امیدواروں کی دستیابی مشکل نہ ہو۔ مانو کو زیادہ سے زیادہ نمائندہ بنانے کے لیے اسکولی سطح پر اردو متعارف کی جائے اور چونکہ اردو کے بیشتر طلبہ مدارس کا پس منظر رکھتے ہیں انہیں یونیورسٹی سطح پر راست داخلے کا باضابطہ موقع ملنا چاہیے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مزید کہا کہ MOOCs کا مواد اگر اردو میں دستیاب نہ ہو تو یہ زبان اور اہل زبان کا نقصان ہوگا۔ پروفیسر ایوب خان' پرووائس چانسلر نے افتتاحی اجلاس ''تدریسِ اساتذہ۔ اردو بولنے والی عوام کے خصوصی حوالے سے'' کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی پالیسی ملک و قوم کے مستقبل کی صورت گری کرتی ہے۔ مسودہ پالیسی کا بغور جائزہ لینے اور اسے پوری طرح سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر' رجسٹرار نے تدریسِ اساتذہ کے شعبہ میں مجوزہ اصلاحات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قواعد کی کثرت سے گریز کرنا چاہیے۔ ابتداء میں پروفیسر محمد شاہد' کنوینر نے یاد دلایا کہ نئی تعلیمی پالیسی کی تدوین کے آغاز پر جولائی 2015 میں مانو سے مشورہ کیا گیا تھا۔ یونیورسٹی نے ایک اجلاس منعقد کرتے ہوئے جنسی اور سماجی تفاوت کو پاٹنے کی تجاویز روانہ کی تھی۔ دوسرے سیشن ''اسکول ایجوکیشن کے تحت مساوی اور اشتمالی تعلیم'' کی صدارت پروفیسر وی سدھاکر (ایفلو) اور پروفیسر جی رمیش نے کی۔ ڈاکٹر افروز عالم' کنوینر نے نئی پالیسی کے اثرات پر شبہات ظاہر کرتے ہوئے تبادلہ خیال کو ایک نئی سمت دی۔

انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی بظاہر ایک عمدہ دستاویز ہے لیکن یہ حکومت کی نیت کے بارے میں شکوک کی کافی گنجائش فراہم کرتا ہے۔ پروفیسر سدھاکر نے مشورہ دیا کہ نئی پالیسی کو مناسب تناظر اور حکومت کی دیگر پالیسیوں کے ساتھ دیکھا جائے۔ پروفیسر جی رمیش نے نئی پالیسی کو ملی جلی قرار دیا اور کہا کہ اس میں تدریسِ اساتذہ کو پہلے سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانو، بالخصوص مدارس سے متعلق پالیسی پر عمل آوری میں پہل کرے۔ گول میز تبادلہ خیال کا تیسرا سیشن ''اعلیٰ تعلیم کے تحت طلبہ کو مناسب اکتسابی ماحول اور مدد' او ڈی ایل طلبہ کے خصوصی حوالے سے'' منعقد ہوا۔ پروفیسر وی وینکیا' سابق وائس چانسلر' کرشنا یونیورسٹی نے صدارت کی۔ انہوں نے پاور پوائنٹ کے ذریعہ او ڈی ایل (فاصلاتی نظام) کی باریکیوں اور اس پر نئی پالیسی کے اثرات کی تفصیلات بتائی۔ پروفیسر پی فصل الرحمٰن' انچارج ڈائرکٹر نے جو سیشن کے کنوینر تھے، اردو آبادی کے حوالے سے او ڈی ایل کی اہمیت اور نئی تعلیمی پالیسی میں اس کے فروغ کے امکانات کا جائزہ لیا۔ گول میز تبادلہ خیال میں اساتذہ اور دانشوروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مباحث میں حصہ لیا۔ پروفیسر مجید بیدار اور ڈاکٹر انور خان کے بشمول شہر سے کئی ماہرین تعلیم نے اس اہم پروگرام میں شرکت کی۔

منصف

مدارس کے طلبہ کو عصری تعلیم سے مربوط کرنے میں مانو کا اہم رول

نئی تعلیمی پالیسی کے مسودہ پر اردو یونیورسٹی میں گول میز مباحث

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز اور دانشوروں کا اظہار خیال

حیدرآباد۔ 17 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی دینی مدارس کو عصری تعلیم سے مربوط کرنے اور اردو زبان میں تعلیم کے کھلے ذرائع (MOOCs) مواد کی فراہمی میں اہم رول ادا کرنے کی خواہاں ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز' وائس چانسلر نے آج قومی تعلیمی پالیسی 2019 کے مسودہ پر گول میز مباحث کا افتتاح کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس امر پر اطمینان ظاہر کیا کہ مانو میں خواتین کے داخلہ تناسب میں اضافہ میں کامیابی حاصل کرلی جو کہ نئی تعلیمی پالیسی کا ایک اہم عنصر ہے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسکول کی سطح پر اردو کو فروغ دینے کا مشورہ دیا تاکہ محفوظ زمروں کے لیے امیدواروں کی دستیابی مشکل نہ ہو۔ مانو کو زیادہ سے زیادہ نمائندہ بنانے کے لیے اسکولی سطح پر اردو متعارف کی جائے اور چونکہ اردو کے بیشتر طلبہ مدارس کا پس منظر رکھتے ہیں انہیں یونیورسٹی سطح پر راست داخلے کا باضابطہ موقع ملنا چاہیے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مزید کہا کہ MOOCs کا مواد اگر اردو میں دستیاب نہ ہو تو یہ زبان اور اہل زبان کا نقصان ہوگا۔ پروفیسر ایوب خان پرووائس چانسلر نے افتتاحی اجلاس ''تدریس اساتذہ۔ اردو بولنے والی عوام کے خصوصی حوالے سے'' کی صدارت کی۔ انھوں نے کہا کہ تعلیمی پالیسی ملک وقوم کے مستقبل کی صورت گری کرتی ہے۔ مسودہ پالیسی کا بغور جائزہ لینے اور اسے پوری طرح سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر' رجسٹرار نے تدریس اساتذہ کے شعبہ میں مجوزہ اصلاحات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قواعد کی کثرت سے گریز کرنا چاہیے۔ ابتداء میں پروفیسر محمد شاہد کنوینر نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کی تدوین کے آغاز پر جولائی 2015 میں مانو سے مشورہ کیا گیا تھا۔ یونیورسٹی نے ایک اجلاس منعقد کرتے ہوئے جنسی اور سماجی تفاوت کو پاٹنے کی تجاویز روانہ کی تھی۔ دوسرے سیشن ''اسکول ایجوکیشن کے تحت مساوی اور اشتمالی تعلیم'' کی صدارت پروفیسر وی سدھاکر (ایفلو) اور پروفیسر جی رمیش نے کی۔ ڈاکٹر افروز عالم' کنوینر نے نئی پالیسی کے اثرات پر شبہات ظاہر کرتے ہوئے تبادلہ خیال کو ایک نئی سمت دی۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی بظاہر ایک عمدہ دستاویز ہے لیکن یہ حکومت کی نیت کے بارے میں شکوک کی کافی گنجائش فراہم کرتا ہے۔ پروفیسر سدھاکر نے مشورہ دیا کہ نئی پالیسی کو مناسب تناظر اور حکومت کی دیگر پالیسیوں کے ساتھ دیکھا جائے۔ پروفیسر جی رمیش نے نئی پالیسی کو ملی جلی قرار دیا اور کہا کہ اس میں تدریسِ اساتذہ کو پہلے سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مانو، بالخصوص مدارس سے متعلق پالیسی پر عمل آوری میں پہل کرے۔ گول میز کانفرنس کا تیسرا سیشن ''اعلیٰ تعلیم کے تحت طلبہ کو مناسب اکتسابی ماحول اور مدد، او ڈی ایل طلبہ کے خصوصی حوالے سے'' منعقد ہوا۔ پروفیسر وی وینکیا سابق وائس چانسلر کرشنا یونیورسٹی نے صدارت کی۔ انھوں نے پاور پوائنٹ کے ذریعہ او ڈی ایل (فاصلاتی طرز تعلیم) کی باریکیوں اور اس پر نئی پالیسی کے اثرات کی تفصیلات پیش کیں۔ پروفیسر پی فصل الرحمٰن انچارج ڈائرکٹر و کنوینر سیشن نے اردو آبادی کے حوالے سے او ڈی ایل کی اہمیت اور نئی تعلیمی پالیسی میں اس کے فروغ کے امکانات کا جائزہ لیا۔ گول میز تبادلہ خیال میں اساتذہ اور دانشوروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مباحث میں حصہ لیا۔ پروفیسر مجید بیدار اور ڈاکٹر انور خان کے بشمول شہر سے کئی ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

رہنمائے دکن

18 JUL 2019

راشٹریہ سہارا

دینی مدارس کے طلبہ کو عصری تعلیم سے مربوط کرنے میں مانو کا اہم رول

نئی تعلیمی پالیسی کے مسودہ پر اردو یونیورسٹی میں گول میز مباحث' ڈاکٹر محمد اسلم پرویز اور دیگر کا اظہار خیال

حیدرآباد۔ 17 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی دینی مدارس کو عصری تعلیم سے مربوط کرنے اور اردو زبان میں تعلیم کے کھلے ذرائع (MOOCs) مواد کی فراہمی میں اہم رول ادا کرنے کی خواہاں ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز' وائس چانسلر نے آج قومی تعلیمی پالیسی 2019 کے مسودہ پر گول میز مباحث کا افتتاح کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس امر پر اطمینان ظاہر کیا کہ مانو میں خواتین کے داخلہ تناسب نے اضافے میں کامیابی حاصل کرلی جو کہ نئی تعلیمی پالیسی کا ایک اہم عنصر ہے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسکول کی سطح پر اردو کو فروغ دینے کا مشورہ دیا تا کہ محفوظ زمروں کے لیے امیدواروں کی دستیابی مشکل نہ ہو۔ مانو کو زیادہ سے زیادہ نمائندہ بنانے کے لیے اسکولی سطح پر اردو متعارف کی جائے اور چونکہ اردو کے بیشتر طلبہ مدارس کا پس منظر رکھتے ہیں انہیں یونیورسٹی سطح پر راست داخلے کا باضابطہ موقع ملنا چاہیے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مزید کہا کہ MOOCs کا مواد اگر اردو میں دستیاب نہ ہو تو یہ زبان اور اہل زبان کا نقصان ہوگا۔ پروفیسر ایوب خان' پرووائس چانسلر نے افتتاحی اجلاس "تدریسِ اساتذہ۔ اردو بولنے والی عوام کے خصوصی حوالے سے" کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی پالیسی ملک وقوم کے مستقبل کی صورت گری کرتی ہے۔ مسودہ پالیسی کا بغور جائزہ لینے اور اسے پوری طرح سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر' رجسٹرار نے تدریسِ اساتذہ کے شعبہ میں مجوزہ اصلاحات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قواعد کی کثرت سے گریز کرنا چاہیے۔ ابتداء میں پروفیسر محمد شاہد' کنوینر نے یاد دلایا کہ نئی تعلیمی پالیسی کی تدوین کے آغاز پر جولائی 2015 میں مانو سے مشورہ کیا گیا تھا۔ یونیورسٹی نے ایک اجلاس منعقد کرتے ہوئے جنسی اور سماجی تفاوت کو پاٹنے کی تجاویز روانہ کی تھی۔ دوسرے سیشن "اسکول ایجوکیشن کے تحت مساوی اور اشتمالی تعلیم" کی صدارت پروفیسر وی سدھا کر (ایفلو) اور پروفیسر جی رمیش نے کی۔ ڈاکٹر افروز عالم' کنوینر نے نئی پالیسی کے اثرات پر شبہات ظاہر کرتے ہوئے تبادلہ خیال کو ایک نئی سمت دی۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی بظاہر ایک عمدہ دستاویز ہے لیکن یہ حکومت کی نیت کے بارے میں شکوک کی کافی گنجائش فراہم کرتا ہے۔ پروفیسر سدھا کر نے مشورہ دیا کہ نئی پالیسی کو مناسب تناظر اور حکومت کی دیگر پالیسیوں کے ساتھ دیکھا جائے۔ پروفیسر جی رمیش نے نئی پالیسی کو ملی جلی قرار دیا اور کہا کہ اس میں تدریسِ اساتذہ کو پہلے سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانو، بالخصوص مدارس سے متعلق پالیسی پر عمل آوری میں پہل کرے۔ گول میز تبادلہ خیال کا تیسرا سیشن "اعلیٰ تعلیم کے تحت طلبہ کو مناسب اکتسابی ماحول اور مدؑاو ڈی ایل طلبہ کے خصوصی حوالے سے" منعقد ہوا۔ پروفیسر وی وینکیا' سابق وائس چانسلر' کرشنا یونیورسٹی نے صدارت کی۔ انہوں نے پاور پوائنٹ کے ذریعہ او ڈی ایل (فاصلاتی نظام) کی باریکیوں اور اس پر نئی پالیسی کے اثرات کی تفصیلات بتائی۔ پروفیسر پی فضل الرحمٰن' انچارج ڈائرکٹر نے جو سیشن کے کنوینر تھے، اردو آبادی کے حوالے سے او ڈی ایل کی اہمیت اور نئی تعلیمی پالیسی میں اس کے فروغ کے امکانات کا جائزہ لیا۔ گول میز تبادلہ خیال میں اساتذہ اور دانشوروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مباحث میں حصہ لیا۔ پروفیسر مجید بیدار اور ڈاکٹر انور خان کے بشمول شہر سے کئی ماہرین تعلیم نے اس اہم پروگرام میں شرکت کی۔

RD

دینی مدارس کے طلبہ کو عصری تعلیم سے مربوط کرنے میں مانو کا اہم رول

نئی تعلیمی پالیسی کے مسودہ پر اردو یونیورسٹی میں گول میز مباحث، ڈاکٹر محمد اسلم پرویز و دیگر اظہار خیال

حیدرآباد، (ایس این بی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی دینی مدارس کو عصری تعلیم سے مربوط کرنے اور اردو زبان میں تعلیم کے کھلے ذرائع (MOOCs) مواد کی فراہمی میں اہم رول ادا کرنے کی خواہاں ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز' وائس چانسلر نے آج قومی تعلیمی پالیسی 2019 کے مسودہ پر گول میز مباحث کا افتتاح کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس امر پر اطمینان ظاہر کیا کہ مانو میں خواتین کے داخلہ تناسب نے اضافے میں کامیابی حاصل کرلی جو کہ نئی تعلیمی پالیسی کا ایک اہم عنصر ہے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسکول کی سطح پر اردو کو فروغ دینے کا مشورہ دیا تا کہ محفوظ زمروں کے لیے امیدواروں کی دستیابی مشکل نہ ہو۔ مانو کو زیادہ سے زیادہ نمائندہ بنانے کے لیے اسکولی سطح پر اردو متعارف کی جائے اور چونکہ اردو کے بیشتر طلبہ مدارس کا پس منظر رکھتے ہیں انہیں یونیورسٹی سطح پر راست داخلے کا باضابطہ موقع ملنا چاہیے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مزید کہا کہ MOOCs کا مواد اگر اردو میں دستیاب نہ ہو تو یہ زبان اور اہل زبان کا

نقصان ہوگا۔ پروفیسر ایوب خان' پرووائس چانسلر نے افتتاحی اجلاس "تدریسِ اساتذہ۔ اردو بولنے والی عوام کے خصوصی حوالے سے" کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی پالیسی ملک وقوم کے مستقبل کی صورت گری کرتی ہے۔ مسودہ پالیسی کا بغور جائزہ لینے اور اسے پوری طرح سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر' رجسٹرار نے تدریسِ اساتذہ کے شعبہ میں مجوزہ اصلاحات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قواعد کی کثرت سے گریز کرنا چاہیے۔ ابتداء میں پروفیسر محمد شاہد' کنوینر نے یاد دلایا کہ نئی تعلیمی پالیسی کی تدوین کے آغاز پر جولائی 2015 میں مانو سے مشورہ کیا گیا تھا۔ یونیورسٹی نے ایک اجلاس منعقد کرتے ہوئے جنسی اور سماجی تفاوت کو پاٹنے کی تجاویز روانہ کی تھی۔ دوسرے سیشن "اسکول ایجوکیشن کے تحت مساوی اور اشتمالی تعلیم" کی صدارت پروفیسر وی سدھا کر (ایفلو) اور پروفیسر جی رمیش نے کی۔ ڈاکٹر افروز عالم' کنوینر نے نئی پالیسی کے اثرات پر شبہات ظاہر کرتے ہوئے تبادلہ خیال کو ایک نئی سمت دی۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی بظاہر ایک عمدہ دستاویز ہے لیکن یہ حکومت کی نیت کے بارے میں شکوک کی کافی گنجائش فراہم کرتا ہے۔ پروفیسر سدھا کر نے مشورہ دیا کہ نئی پالیسی کو مناسب تناظر اور حکومت کی دیگر پالیسیوں کے ساتھ دیکھا جائے۔ پروفیسر جی رمیش نے نئی پالیسی کو ملی جلی قرار دیا اور کہا کہ اس میں تدریسِ اساتذہ کو پہلے سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانو، بالخصوص مدارس سے متعلق پالیسی پر عمل آوری میں پہل کرے۔ گول میز تبادلہ خیال کا تیسرا سیشن "اعلیٰ تعلیم کے تحت طلبہ کو مناسب اکتسابی ماحول اور مدؑاو ڈی ایل طلبہ کے خصوصی حوالے سے" منعقد ہوا۔ پروفیسر وی وینکیا' سابق وائس چانسلر' کرشنا یونیورسٹی نے صدارت کی۔ انہوں نے پاور پوائنٹ کے ذریعہ او ڈی ایل (فاصلاتی نظام) کی باریکیوں اور اس پر نئی پالیسی کے اثرات کی تفصیلات بتائی۔ پروفیسر پی فضل الرحمٰن' انچارج ڈائرکٹر نے جو سیشن کے کنوینر تھے، اردو آبادی کے حوالے سے او ڈی ایل کی اہمیت اور نئی تعلیمی پالیسی میں اس کے فروغ کے امکانات کا جائزہ لیا۔ گول میز تبادلہ خیال میں اساتذہ اور دانشوروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مباحث میں حصہ لیا۔ پروفیسر مجید بیدار اور ڈاکٹر انور خان کے بشمول شہر سے کئی ماہرین تعلیم نے اس اہم پروگرام میں شرکت کی۔

RS

راشٹریہ سہارا 18 JUL 2019

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

(A Central University)

Gachibowli, Hyderabad - 500 032.

گیسٹ فیکلٹی کی خدمات کیلئے انٹرویوز کو چلئے

یونیورسٹی کو کنٹراکٹ کی بنیاد پر (مکمل عارضی طور پر) ڈائرکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن، مانو کیلئے ابتداء میں چھ ماہ کی مدت کے لئے گیسٹ فیکلٹی خدمات کی ضرورت ہے۔

چونکہ مانو میں ذریعہ تدریس اردو ہے، اس لئے امیدواروں کو چاہئے کہ وہ اردو کی مناسب اہلیت لازمی طور پر رکھنا چاہئے۔ تاکہ وہ اردو ذریعہ تعلیم سے پڑھا سکیں اور آزائنمنٹ/ پیپرس کی جانچ کرسکیں۔

یو جی سی کے قواعد کے مطابق ماہانہ یافت 50 ہزار سے زائد نہیں ہوگی۔

جائیدادوں کی تعداد، تعلیمی قابلیت، تجربہ و دیگر معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

خواہشمند اور اہل امیدوار اصل اور اسنادات کی کاپیز کے ساتھ انٹرویو میں حسب ذیل تواریخ میں کمیٹی روم، یونیورسٹی گیسٹ ہاوز، مانو کیمپس، اردو یونیورسٹی روڈ، گچی باؤلی، حیدرآباد پر اپنے ذاتی اخراجات سے حاضر ہوں۔

i. بتاریخ 22 / جولائی 2019ء سبجیکٹس: انگلش، ہندی، عربک، اسلامک اسٹڈیز اور انورنمنٹل اسٹڈیز

ii. بتاریخ 23 / جولائی 2019ء سبجیکٹس: تاریخ۔ اکنامکس، سوشالوجی، پولیٹیکل سائنس اینڈ پبلک اڈمنسٹریشن

iii. بتاریخ 24 / جولائی 2019ء سبجیکٹس: میاتھمیٹکس، فزکس، کمیسٹری، بوٹنی، اور زولوجی

انٹرویو کیلئے وقت 9 بجے دن رکھا گیا ہے۔

www.manuu.ac.in رجسٹرار

18 JUL 2019

Times of India

Online Urdu courses at Manuu

Omer Bin Taher

Hyderabad: Aiming to reach out to Urdu speakers across the country, the Maulana Azad National Urdu University (Manuu) will provide online Urdu courses. The decision was taken at a round table meet, conduced on the draft National Education Policy (NEP) 2018 on Wednesday.

"Maulana Azad National Urdu University is keen to play a role in facilitating the mainstreaming of madarasas. The university also plans to provide MOOCs (Massive Open Online Courses) in Urdu, thereby ensuring it's access to Urdu population," said Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, vice chancellor, MANUU.

The university has succeeded in increasing the women enrolment ratio in recent years, which was considered to be one of the thrust areas of the draft policy, he said.

"To make MANUU more inclusive, there is a need to introduce Urdu at schools," Dr. Parvaiz pointed out. TOI

Sakshi

మదర్సాలకు 'మనూ' తోడ్పాటు

మాట్లాడుతున్న వీసీ డాక్టర్ మహ్మద్ అస్లామ్ పర్వేజ్

రాయదుర్గం: మదర్సాల అభివృద్ధికి మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం(మనూ) కృషి చేస్తుందని వైస్ చాన్స్‌లర్ డాక్టర్ మహ్మద్ అస్లామ్ పర్వేజ్ తెలిపారు. గచ్చిబౌలిలోని మనూ పరిపాలనా భవనంలోని కాన్ఫరెన్స్ హాల్‌లో జాతీయ విద్యావిధానం–2019 అంశంపై ప్రత్యేక రౌండ్ టేబుల్ సమావేశాన్ని బుధవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా డాక్టర్ అస్లామ్ పర్వేజ్ మాట్లాడుతూ.. భవిష్యత్తులో ఉర్దూలో పెద్ద ఎత్తున ఓపెన్ ఆన్‌లైన్ కోర్సులను అందించాలని ఆలోచిస్తున్నామన్నారు. మాతృభాష ప్రాముఖ్యతను పునరుద్ఘాటించారు. పాఠశాల స్థాయిలో ఉర్దూను ప్రోత్సహించాల్సిన అవసరముందన్నారు. కృష్ణ యూనివర్సిటీ మాజీ వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ వి కృష్ణయ్య మాట్లాడుతూ ఉన్నత విద్యారంగంలో విద్యార్థులకు మంచి వాతావరణం సృష్టించి ప్రతి అంశంపై సంపూర్ణ అవగాహన కలిగేలా చేయాల న్నారు. మనూ ప్రో వీసీ ప్రొఫెసర్ అయూబ్‌ఖాన్, రిజిస్ట్రార్ డాక్టర్ ఎంఏ సికందర్ తదితరులు పాల్గొన్నారు. S

Telangana Today

MANUU keen on mainstreaming madrasas

CITY BUREAU
Hyderabad

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is keen to play a role in facilitating the mainstreaming of madrasas. The university plans to provide massive open online courses (MOOCs) in Urdu and ensure its access to Urdu speaking population, said Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice Chancellor MANUU.

Participating in the inaugural of round table discussion on the draft National Education Policy, 2019 Dr. Parvaiz expressed satisfaction over the fact that MANUU has succeeded in increasing the women enrolment ratio in recent years, which is one of the thrust areas of the draft policy.

Reiterating the importance of mother tongue in education, he stressed the need to promote Urdu at school level to overcome the issues of not finding suitable candidates in the reserved categories. To make MANUU more inclusive, there is a need to introduce Urdu at schools. Moreover, madrasa graduates must be given a formal lateral entry opportunity at college or university level. TT

Indian Express

IE

MANUU to offer MOOCs in Urdu

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University is planning to provide MOOCs (Massive Open Online Courses) in Urdu. The university is keen to play a role in facilitating the mainstreaming of Madrasas, said Mohammad Aslam Parvaiz, Vice Chancellor, MANUU.

Eenadu

'ఆన్‌లైన్ కోర్సుల ప్రారంభానికి యోచన'

గచ్చిబౌలి: మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ(మాను) ఆధ్వర్యంలో మాసివ్ ఓపెన్ ఆన్‌లైన్ కోర్సు(ఎంఓఓసీ)లను ఉర్దూ మాధ్యమంలో ప్రారంభించే యోచనలో ఉన్నట్లు వర్సిటీ వీసీ అస్లం పర్వేజ్ తెలిపారు. బుధవారం క్యాంపస్‌లో 'డ్రాఫ్ట్ నేషనల్ ఎడ్యుకేషనల్ పాలసీ' అంశంపై రౌండ్ టేబుల్ సమావేశం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ. ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో విద్యనభ్యసించే మహిళా విద్యార్థుల సంఖ్య గణనీయంగా పెరిగిందని, దానికి అనుగుణంగా నూతన సంస్కరణలు ప్రవేశపెట్టాల్సిన అవసరం ఉందని ఆయన పేర్కొన్నారు. ప్రొవీసీ ప్రొఫెసర్ ఆయూబ్‌ఖాన్ మాట్లాడుతూ.. దేశ విద్యావ్యవస్థను మరింత పటిష్ఠం చేసేందుకు సమగ్రమైన జాతీయ విద్యావిధానం అవసరమని తెలిపారు. సమావేశంలో రిజిస్ట్రార్ ఎం.ఎ.సికందర్, ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ షాహిద్, డా.అఫ్రోజ్ ఆలం, ప్రొఫెసర్ వి.వెంకయ్య తదితరులున్నారు.